بسم اللہ الرحمن الرحیم

جس شخص کا قول فعل برابر نہیں وہ غضب کے لائق ہے، اگر ہماری جماعت بھی خدانخواستہ ایسی ہے تو پھر خاتمہ بالخیر نہ ہو گا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ بیان فرمودہ 10 جون 2016ء کا خلاصہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سورۃ البقرہ آیت 184 کی تلاوت کی جس کا ترجمہ یہ ہے کہ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو تم پر روزے اسی طرح فرض کر دیئے گئے ہیں جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے تا کہ تم تقویٰ اختیار کرو۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ مومنوں پر روزوں کی فرضیت اس لئے کی گئی تا کہ تم تقویٰ اختیار کرو اور برائیوں سے بچ جاؤ۔ تقویٰ کا معیار بڑھانے، انسان کو مستقل نیکیوں پر قائم کرنے، اللہ تعالیٰ کا قرب دلانے اور اسی طرح انسان کے گزشتہ گناہ بخشوانے کی ٹریننگ کے لئے ہر سال یہ مقدس مہینہ ایک مومن کی زندگی میں آتا ہے۔ پس جس شخص نے آنحضرت ﷺ کے ارشاد کے مطابق ایمان کی حالت میں اور اپنے نفس کا محاسبہ کرتے ہوئے رمضان کے روزے رکھے وہ رمضان کے مقصد میں کامیاب ہو گیا بلکہ اس نے اپنی زندگی کا مقصد پا لیا۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ تقویٰ اختیار کرو تا کہ تم فلاح پاؤ۔ پس یہ کامیابی تقویٰ پر قائم ہونے سے ہی حاصل ہو گی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے تقویٰ کے حصول سے متعلق ارشادات پیش کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ وہ رہنما باتیں ہیں جو ہمیں ایمان میں بڑھاتے ہوئے تقویٰ پر قائم کرتی ہیں اور جس تربیت کے مہینے سے ہم تقویٰ کے حصول کے لئے گزر رہے ہیں ان کیلئے لائحہ عمل بھی مقرر کرتی ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ تقویٰ کوئی چھوٹی چیز نہیں اس کے ذریعے سے ان تمام شیطانوں کا مقابلہ کرنا ہوتا ہے جو انسان کی ہر ایک اندرونی طاقت و قوت پر غلبہ پائے ہوئے ہیں۔ فرمایا کہ تقویٰ کا مضمون باریک ہے۔ جس کے اعمال میں کچھ بھی ریاکاری ہو خدا اس کے عمل کو واپس الٹا کر اس کے منہ پر مارتا ہے۔ فرمایا کہ تم الہامات اور رؤیا کے پیچھے نہ پڑو بلکہ حصولِ تقویٰ کے پیچھے لگو، جو متقی ہے اسی کے الہامات بھی صحیح ہیں اور اگر تقویٰ نہیں ہے تو الہامات بھی قابل اعتبار نہیں، ان میں شیطان کا حصہ ہو سکتا ہے۔ انبیاء کے نمونہ کو قائم کرو جن کا مدعا یہی تھا کہ تقویٰ کی راہ سکھلائیں۔ آنحضرت ﷺ ہمارے لئے اسوۂ حسنہ ہیں۔ پس اگر اللہ تعالیٰ کو راضی کرنا چاہتے ہو، معجزات دیکھنا چاہتے ہو اور خوارق عادت دیکھنا منظور ہو تو اپنی زندگی بھی خارق عادت بنا لو۔ پھر حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ تقویٰ اختیار کرو، تقویٰ ہر چیز کی جڑ ہے، تقویٰ کے معنی ہر ایک باریک در باریک رگِ گناہ سے بچنا ہے، جس امر میں بدی کا شبہ بھی ہو، اس سے بھی کنارہ کرے۔ اگر کسی کو دیکھو کہ اس کی زبان یا دست و پا میں سے کوئی عضو پاک ہے تو سمجھو کہ اس کا دل بھی ایسا ہی ہے۔ اگر کسی کی زبان گندی ہے، روزے رکھنے کے باوجود لڑائی جھگڑوں اور گالم گلوچ سے باز نہیں آتا یا اس کے ہاتھ سے غلط کام ہو رہے ہیں تو سمجھ لو کہ اس کا دل بھی صاف نہیں اور یہ تقویٰ سے دور ہے۔ پھر فرماتے ہیں کہ اہل تقویٰ کے لئے شرط ہے کہ وہ اپنی زندگی غربت اور مسکینی میں بسر کریں، یہ تقویٰ کی ایک شاخ ہے۔ بلاوجہ غصے اور غضب سے بچنا چاہئے۔ فرمایا کہ میں نہیں چاہتا کہ میری جماعت والے آپس میں ایک دوسرے کو چھوٹا یا بڑا سمجھیں یا ایک دوسرے پر غرور کریں یا نظر استخفاف سے دیکھیں۔ خدا جانتا ہے کہ بڑا کون ہے اور چھوٹا کون ہے۔ پھر فرماتے ہیں کہ متقی وہ ہوتے ہیں جو حلیمی اور مسکینی سے چلتے ہیں، جو مغرورانہ گفتگو نہیں کرتے۔ پس جو تقویٰ کرے گا وہ مقام اعلیٰ کو پہنچے گا۔ پھر فرمایا کہ سچی فراست اور عقل اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کیے بغیر حاصل نہیں ہو سکتی۔ اگر کامیاب ہونا چاہتے ہو تو عقل سے کام لو سوچو اور فکر کرو، قرآن کریم کا ترجمہ اور تفسیر پڑھو۔ قرآن کریم پر غور اور تدبر تقویٰ میں بڑھاتا ہے۔ اس رمضان کے مہینے میں تزکیہ نفس کی کوشش کرو، اپنے قویٰ کو پاک صاف کرو۔ اگر دین کی خدمت کرنا چاہتے ہو تو پہلے خود تقویٰ اختیار کرو۔ اللہ تعالیٰ کا فضل ہمیشہ متقیوں کے ساتھ ہوتا ہے۔ فرماتے ہیں کہ تقویٰ کا رعب دوسروں پر پڑتا ہے، سیّد عبد القادر جیلانیؒ کا سچ بولنے کا واقعہ بیان کر کے فرمایا یہ بات ہمیں بھی اپنے جائزے لینے کی طرف توجہ دلاتی ہے کہ کیا ہم نے اپنی برائیاں چھوڑ دی ہیں۔ تقویٰ کا تقاضا ہے کہ ہم جھوٹ جیسی برائی سے بچیں۔ فرماتے ہیں کہ جس شخص کا قول اور فعل برابر نہیں تو وہ غضب کے لائق ہے۔ اگر ہماری جماعت بھی خدانخواستہ ایسی ہے کہ زبان پر کچھ ہے اور دل میں کچھ تو پھر خاتمہ بالخیر نہ ہو گا۔ اللہ تعالیٰ ہمیں رمضان کے اس خاص ماحول میں حکم خدا کے مطابق تقویٰ اختیار کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آخر پر مکرمہ طاہرہ حمید صاحبہ آف یو کے کی وفات پر ان کا ذکر خیر اور نماز جنازہ حاضر اور مکرم حمید احمد صاحب ضلع اٹک پاکستان کی شہادت پر مرحوم کا ذکر خیر اور نماز جنازہ غائب پڑھانے کا اعلان فرمایا۔

نوٹ: براہ کرم احباب جماعت کو تلقین کریں کہ اس رمضان میں ہر کوئی کم از کم ایک مرتبہ قرآن کریم کا دور مکمل کرے۔ والدین خود بھی اس طرف توجہ دیں اور بچوں کو بھی تلقین کریں